نعت مرسل اعظمؐ

ادیبہ بنت زہرا نقوی ندیٓ الہندی
معلمہ جامعۃ الزہرا، تنظیم المکاتب، بڑا باغ لکھنؤ

دیار کرم ہے دیار محمدؐ — ہے رشک جناں خود جوار محمدؐ
جسے کہتے ہیں رونق باغ عالم — سمجھ لو یہی ہے بہار محمدؐ
خدا کی خدائی ہے محتاج ان کی — یہ ہے کم سے کم اختیار محمدؐ
کہا رجعت شمس وشق قمر نے — جہاں میں ہے بس اقتدار محمدؐ
بلندیٔ کردار کی حد نہیں ہے — ہے کافر کو بھی اعتبار محمدؐ
ملائک نگاہیں بچھائے ہوئے ہیں — ہے معراج میں انتظار محمدؐ
اٹھی گردِ پا اور پہنچی فلک پر — بلند آستاں ہے غبار محمدؐ
سواری بنا ہے رسولوں کا آقا — ہیں دونوں نواسے سوار محمدؐ
مصیبت میں جو کام آیا نبیؐ کے — اسی کو کہوں گی میں یار محمدؐ
ہے سینے میں جس کے علوم پیمبرؐ — اسی کو کہو راز دار محمدؐ
جسے دیکھ کر اٹھ کھڑے ہوں پیمبرؐ — وہی ہے یقینا وقار محمدؐ
مہار زمانہ ہے دست نبیؐ میں — ہے ہاتھوں میں کس کے مہار محمدؐ
وہ تاج ولایت نبیؐ نے پنہایا — وہ مولا بنا تاجدار محمدؐ
پیمبرؐ لئے ہیں جنہیں زیر چادر — وہی ہیں وہی افتخار محمدؐ
وصی نبیؐ جو مِنَ اللہ ہوگا — کرے گا وہی شخص کار محمدؐ
نبیؐ اپنے ہیں ذمہ دارِ خدائی — خدا اپنا ہے ذمہ دارِ محمدؐ
علی ولی اور حسنین عالی — یہی چند تن ہیں قرار محمدؐ
جسے کہتے ہیں فاطمہؑ بنت احمدؐ — وہ ہے نازش وافتخار محمدؐ
جسے دیکھ کر گل کو آئے پسینہ — وہ ہے گیسوئے مشک بار محمدؐ
پسِ گردِ حزبِ پیمبرؐ ندیٓ چل — جناں جا رہا ہے غبار محمدؐ